

رنجن گگوئی سپریم کورٹ کے 46 ویں چیف جسٹس

سید پرویز قیصر

1407، قاسم جان اسٹریٹ، بلیہاران، دہلی۔ 110006

ریڈی نے ان کے علاوہ کسی اور چیف جسٹس کو حلف نہیں دلوایا۔ نیلم سنجیوا ریڈی کی طرح فخر الدین علی احمد، ذاکر حسین، پرتھا پائل بھی ایسے ہندوستانی صدر رہے جنہوں نے صرف ایک چیف جسٹس کو حلف دلایا۔

کمل نرائن سنگھ صرف 17 دن تک سپریم کورٹ کے چیف جسٹس رہے۔ انہوں نے 25 نومبر 1991ء کو اس عہدے کا حلف اٹھایا تھا اور 12 دسمبر 1991ء تک اس عہدے پر فائز رہے۔

محمد ہدایت اللہ سپریم کورٹ کے ایسے واحد چیف جسٹس ہیں جو ہندوستان کے نائب صدر بھی رہے۔ 25 فروری 1968ء سے 12 دسمبر 1970ء تک سپریم کورٹ کے چیف جسٹس رہنے والے محمد ہدایت اللہ 31 اگست 1979ء سے 30 اگست 1983ء تک ہندوستان کے نائب صدر بھی رہے۔ وہ 20 جولائی 1969ء سے 23 اگست 1969ء تک اور 12 اکتوبر 1982ء سے 31 اکتوبر 1982ء تک دو مرتبہ ہندوستان کے کارگزار صدر بھی رہے۔

مرزا حمید اللہ بیگ بھی 389 دنوں تک سپریم کورٹ کے چیف جسٹس رہے۔ وہ 15 اویں چیف جسٹس تھے۔ 28 جنوری 1977ء کو انہوں نے اس عہدے کا حلف لیا تھا اور 21 فروری 1978ء تک اس عہدے پر فائز رہے۔ سپریم کورٹ کے 26 ویں چیف جسٹس عزیز مبشر احمدی تھے۔

رنجن گگوئی کو سپریم کورٹ کا 36 واں چیف جسٹس مقرر کیا گیا ہے۔ انہوں نے 3 اکتوبر 2018ء کو اس عہدے کا حلف لیا۔ وہ 17 نومبر 2018ء تک اس عہدے پر فائز رہیں گے۔

آسام کے شہر دیروگڑھ میں 18 دسمبر 1953ء کو پیدا ہوئے رنجن گگوئی نے دہلی یونیورسٹی سے تعلیم حاصل کی۔ وہ 12 فروری 2011ء سے 23 اپریل 2012ء تک پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس بھی رہے تھے۔ ان کے والد کیسب چندرا گگوئی لگ بھگ 66 دن تک آسام کے وزیر اعلیٰ رہے تھے۔

رنجن گگوئی ہندوستانی سپریم کورٹ کے 36 ویں چیف جسٹس ہیں۔ 26 جنوری 1950ء تک جب ہندوستان کا قانون مکمل ہوا تب سے ہی سپریم کورٹ نے کام شروع کیا تھا اور ہیرالال جیکسن داس کا نیا سپریم کورٹ کے پہلے چیف جسٹس تھے۔ وہ 6 نومبر 1951ء تک اس عہدے پر فائز رہے۔

سب سے زیادہ عرصے تک سپریم کورٹ کے چیف جسٹس رہنے کا ریکارڈ لیشونت وشنو چندر چور کے پاس ہے۔ انہوں نے 22 فروری 1978ء کو اس عہدے کا حلف لیا تھا اور 11 جولائی 1985ء تک سپریم کورٹ کے چیف جسٹس رہے۔ انہیں نیلم سنجیوا ریڈی نے حلف دلایا تھا۔ نیلم سنجیوا

پرساد سنہا ہیں۔ انھوں نے یکم اکتوبر ۱۹۵۹ء کو عہدے کا حلف لیا تھا اور ۳۱ جنوری ۱۹۶۴ء تک یعنی ۱۵۸۳ دنوں تک اس عہدے پر رہے تھے۔

کمل نرائن سنگھ کی طرح ایس راجندر بابو بھی کافی کم عرصے کے لیے سپریم کورٹ کے چیف جسٹس رہے۔ وہ کل ۲۹ دن تک اس عہدے پر فائز رہے۔ ۲ مئی ۲۰۰۴ء کو انھوں نے اس عہدے کا حلف لیا اور ۲۹ مئی کو وہ ریٹائر ہو گئے۔

انھوں نے ۲۵ اکتوبر ۱۹۹۴ء کو اس عہدے کا حلف لیا تھا اور ۲۴ مارچ ۱۹۹۷ء تک اس عہدے پر فائز رہے۔

اتمش کبیر سپریم کورٹ کے ۳۹ ویں چیف جسٹس تھے۔ وہ ۲۹ ستمبر ۲۰۱۰ء سے ۱۸ جولائی ۲۰۱۳ء تک یعنی ۲۹۲ دن تک اس عہدے پر رہے تھے۔

یشونت وشنو چندر چور کے بعد جو چیف جسٹس سب سے زیادہ عرصے تک اس عہدے پر فائز رہے وہ بھونیشور

سپریم کورٹ کے چیف جسٹس:

نمبر	چیف جسٹس	کب سے	کب تک	کل دن
۱	ہری لال جیکی سن داس کانیا	۲۶ جنوری ۱۹۵۰ء	۶ نومبر ۱۹۵۱ء	۶۴۹
۲	پٹیل شاستری	۷ نومبر ۱۹۵۱ء	۳ جنوری ۱۹۵۴ء	۷۸۸
۳	مہر چند مہاجن	۴ جنوری ۱۹۵۴ء	۲۲ دسمبر ۱۹۵۴ء	۳۵۲
۴	بے جان کمار کھرچہ	۲۳ دسمبر ۱۹۵۴ء	۳۱ جنوری ۱۹۵۶ء	۴۰۴
۵	شدهی رجن داس	یکم فروری ۱۹۵۶ء	۳۰ ستمبر ۱۹۵۹ء	۱۳۳۷
۶	بھونیشور پرساد سنہا	یکم اکتوبر ۱۹۵۹ء	۳۱ جنوری ۱۹۶۴ء	۱۵۸۳
۷	گجندر گاڈکر	یکم فروری ۱۹۶۴ء	۱۵ مارچ ۱۹۶۶ء	۷۷۳
۸	ایل کمار سرکار	۱۶ مارچ ۱۹۶۶ء	۲۹ جون ۱۹۶۶ء	۱۰۵
۹	کوکاسار او	۳۰ جون ۱۹۶۶ء	۱۱ اپریل ۱۹۶۷ء	۲۸۵
۱۰	کیلاش ناتھ وانچو	۱۲ اپریل ۱۹۶۷ء	۲۴ فروری ۱۹۶۸ء	۳۱۸
۱۱	محمد ہدایت اللہ	۲۵ فروری ۱۹۶۸ء	۱۶ دسمبر ۱۹۷۰ء	۱۰۲۵
۱۲	جینتی لال چھوٹا لال شان	۱۷ دسمبر ۱۹۷۰ء	۲۱ جنوری ۱۹۷۱ء	۳۵
۱۳	سرومتریا کاری	۲۲ جنوری ۱۹۷۱ء	۲۵ اپریل ۱۹۷۳ء	۸۲۴
۱۴	اجیت ناتھ رے	۲۶ اپریل ۱۹۷۳ء	۲۷ جنوری ۱۹۷۷ء	۱۳۷۲
۱۵	مرزا حمید اللہ بیگ	۲۸ جنوری ۱۹۷۷ء	۲۱ جنوری ۱۹۷۸ء	۳۸۹
۱۶	یشونت وشنو چندر چور	۲۲ فروری ۱۹۷۸ء	۱۱ جولائی ۱۹۸۵ء	۲۶۹۶
۱۷	نور لال بھاگوتی	۱۲ جولائی ۱۹۸۵ء	۲۰ دسمبر ۱۹۸۶ء	۵۲۶
۱۸	رگھونندن سواروپ پاٹھک	۲۱ دسمبر ۱۹۸۶ء	۱۸ جون ۱۹۸۹ء	۹۴۰

۱۸۱	۱۷ دسمبر ۱۹۸۹ء	۱۹ جون ۱۹۸۹ء	انگلا گوپی وینکٹ رمبّا	۱۹
۲۸۱	۲۵ دسمبر ۱۹۹۰ء	۱۸ دسمبر ۱۹۸۹ء	سبیا ساجی طھر جی	۲۰
۴۲۴	۲۴ نومبر ۱۹۹۱ء	۲۶ ستمبر ۱۹۹۰ء	رنگانا تھ مشرا	۲۱
۱۷	۱۲ دسمبر ۱۹۹۱ء	۲۵ نومبر ۱۹۹۱ء	کمل نارائن سنگھ	۲۲
۳۴۰	۱۷ نومبر ۱۹۹۲ء	۱۳ دسمبر ۱۹۹۱ء	مدھو کر ہیرالال کانیا	۲۳
۸۵	۱۱ فروری ۱۹۹۳ء	۱۸ نومبر ۱۹۹۲ء	للت موہن شرما	۲۴
۶۱۹	۲۴ اکتوبر ۱۹۹۴ء	۱۲ فروری ۱۹۹۳ء	مانے پاپی وینکٹ چلیا	۲۵
۸۸۱	۲۴ مارچ ۱۹۹۷ء	۲۵ اکتوبر ۱۹۹۴ء	عزیز مشیر احمدی	۲۶
۲۹۸	۱۷ جنوری ۱۹۹۸ء	۲۵ مارچ ۱۹۹۷ء	جگدیش سرن ورما	۲۷
۲۶۴	۹ اکتوبر ۱۹۹۸ء	۱۸ جنوری ۱۹۹۸ء	مدن موہن پتی	۲۸
۱۱۱۷	۳۱ اکتوبر ۲۰۰۱ء	۱۰ اکتوبر ۱۹۹۸ء	آدرش شین آنند	۲۹
۱۸۵	۱۵ مئی ۲۰۰۲ء	یکم نومبر ۲۰۰۱ء	سام فیروز بھروچہ	۳۰
۱۸۵	۱۷ نومبر ۲۰۰۲ء	۶ مئی ۲۰۰۲ء	بھوپندر ناتھ کرپال	۳۱
۴۰	۱۸ دسمبر ۲۰۰۲ء	۸ نومبر ۲۰۰۲ء	گوپال بالو وپٹانک	۳۲
۴۹۹	۱۵ مئی ۲۰۰۴ء	۱۹ دسمبر ۲۰۰۲ء	وشویشور ناتھ کھارے	۳۳
۲۹	۳۱ مئی ۲۰۰۴ء	۲ مئی ۲۰۰۴ء	ایس راجندر بابو	۳۴
۵۱۷	۳۱ اکتوبر ۲۰۰۵ء	یکم جون ۲۰۰۴ء	ریش چندر لاهوتی	۳۵
۴۳۸	۱۳ جنوری ۲۰۰۷ء	یکم نومبر ۲۰۰۵ء	یوگیش کمار سبروال	۳۶
۱۲۱۴	۱۲ مئی ۲۰۱۰ء	۱۴ جنوری ۲۰۰۷ء	گوپی ناتھن بالا کرشنن	۳۷
۳۷۰	۲۸ ستمبر ۲۰۱۲ء	۱۲ مئی ۲۰۱۰ء	سروش ہومی کپاڈیہ	۳۸
۲۹۲	۱۸ جولائی ۲۰۱۳ء	۲۹ ستمبر ۲۰۱۲ء	انتمش کبیر	۳۹
۲۸۱	۲۶ اپریل ۲۰۱۴ء	۱۹ جولائی ۲۰۱۳ء	پلانی سوامی ستاسوم	۴۰
۱۵۳	۲۷ ستمبر ۲۰۱۴ء	۲۷ اپریل ۲۰۱۴ء	راجندر مل لودھا	۴۱
۴۳۰	۲ دسمبر ۲۰۱۵ء	۲۸ ستمبر ۲۰۱۴ء	لکشمن نارائن دتو	۴۲
۳۹۷	۳ جنوری ۲۰۱۷ء	۳ دسمبر ۲۰۱۵ء	تراتھ سنگھ ٹھاکر	۴۳
۲۳۵	۲۷ اگست ۲۰۱۷ء	۴ جنوری ۲۰۱۷ء	جگدیش سنگھ قہر	۴۴
۴۰۰	۲ اکتوبر ۲۰۱۸ء	۲۸ اگست ۲۰۱۷ء	دیپک مشرا	۴۵
—	—	۳ اکتوبر ۲۰۱۸ء	رنجن گگوئی	۴۶